رشتے اور حدود

امِ عبدِ منیب

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رشتے اور حدود

اُمِ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

رشتے اور حدود

اہتمام ——————— محمد عبد مُنیب

اشاعت اول ——————— ۱۴۳۲ھ

حالیہ اشاعت ——————— ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

قیمت ——————— --/35

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمن فون: 0321-4213089

☆ دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر 8/4-i اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ فلور لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

6GL تولیکی تاور بالمقابل جیمس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

عدنان پلازہ سوان روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

حرفِ وضاحت	5
عورت کے محرم رشتوں کی تفصیل	6
عورت کی حقیقی اولاد	6
میکے میں محرم اور نامحرم	6
دودھیال میں محرم اور نامحرم	8
ننھیال میں محرم اور نامحرم	10
سسرال میں محرم اور نامحرم	12
سوتیلے رشتوں سے متعلق وضاحت	13
کچھ اور نامحرم	15
رضاعی محرم رشتہ دار	15
محرم خواتین	23
محرم رشتوں سے تعلقات کی نوعیت	23
نامحرم رشتہ داروں سے تعلقات کی نوعیت	24
اظہارِ زینت کی اجازت کن لوگوں کے سامنے	26

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کی ممانعت کن عورتوں سے	30
منہ بولے رشتے	32
مختلف اقسام کے رشتہ داروں میں احکام کی رُو سے فرق	35
قابلِ توجہ بات	37
بے تکلف متعلقین کا ذکر قرآن پاک میں	38
جہاد اور یہ رشتے!	40

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ وضاحت

گزشتہ دنوں ایک خاتون نے کہا: میں نے اور میرے شوہر نے نیا نیا پردہ شروع کیا ہے۔ بعض رشتہ داروں کے متعلق سمجھ نہیں آتی کہ فلاں سے ہمارا پردہ ہے یا نہیں!

میں نے اسے محرم رشتہ داروں کے متعلق بتایا تو اس نے کہا: یہ لکھ دیں یا نقشہ بنا دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

میرے ذہن میں یہ بات کافی عرصہ سے تھی کہ قرآن حکیم میں مختلف رشتہ داروں کا جس جس سیاق وسباق میں ذکر ہے اس کی وضاحت کی جائے۔ نیز شرعی لحاظ سے رشتہ داروں کے احکام اور حدود سے متعلق بھی لکھا جائے۔ الحمد للہ اس خاتون کے کہنے سے اللہ نے یہ کام کروا دیا۔

اگر اہلِ علم کوئی غلطی محسوس کریں تو ضرور آگاہ کریں۔ شکریہ کے ساتھ اصلاح کی جائے گی۔

امِّ عبدِ منیب

ذی قعد: ۱۴۳۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے محرم رشتوں کی تفصیل

عورت کی حقیقی اولاد:

عورت کی تمام حقیقی اولاد اور ان کی اولاد نیچے تک سبھی محرم ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

☆ بیٹے
☆ پوتے
☆ پڑپوتے نیچے تک
☆ حقیقی داماد
☆ نواسے
☆ پڑنواسے نیچے تک
☆ پوتیوں کے شوہر
☆ پڑپوتیوں کے شوہر
☆ نواسیوں کے شوہر
☆ پڑنواسیوں کے شوہر

عورت کے میکے میں محرم اور نامحرم:

بہن بھائی تین طرح کے ہوتے ہیں:

☆ سگے: جن کے ماں اور باپ دونوں ایک ہیں عربی میں ان کو شقیق کہتے ہیں۔ اگلی سطور میں ان کے لیے اردو کا لفظ حقیقی یا سگا استعمال کیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اخیافی: جن کی مائیں ایک ہوں لیکن باپ الگ الگ ہو۔ ماں جائے بہن بھائی اردو میں ان کے لیے سوتیلا کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اگلی سطور میں ان کے لیے سوتیلا ہی کا لفظ استعمال کیا جائے گا۔

☆ علاتی: جن کے باپ ایک اور مائیں الگ الگ ہوں، ان کے لیے اردو میں سوتیلا لفظ استعمال ہوتا ہے اور یہی اس کتابچے میں بھی لفظ استعمال ہوگا۔

☆ حقیقی بیٹا: جو عورت کے اپنے بطن سے یا مرد کے اپنے صلب سے پیدا ہوا ہو۔

☆ رضاعی: بچے نے جس عورت کا دودھ پیا ہو اس عورت کے تمام بچے اس بچے کے رضاعی بہن بھائی کہلاتے ہیں۔ رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے قائم ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے قائم ہوتے ہیں۔ میکے میں عورت کے درج ذیل مرد محرم ہوتے ہیں:

☆ سگا یا حقیقی باپ ☆ سوتیلا باپ یعنی ماں کا شوہر

☆ رضاعی باپ: جس ماں کا دودھ پیا ہے اس کا وہ شوہر جس سے نکاح کے زمانے میں دودھ پیا۔

☆ سگا بھائی

☆ اخیافی: ماں سے بھائی یعنی سوتیلا بھائی

☆ علاتی: باپ سے بھائی یعنی سوتیلا بھائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ بھتیجے:

(۱) بھائیوں (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے۔

(۲) بھتیجے (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے پوتے، نواسے وغیرہ

(۳) بھتیجی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے وغیرہ

☆ بھانجے:

(۱) بہنوں (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے

(۲) بھانجے (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے وغیرہ

(۳) بھانجی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے وغیرہ

میکے میں مندرجہ ذیل رشتہ دار محرم نہیں ہیں:

× بھائیوں کے سسرال والوں کے تمام مرد

× بہنوں کے سسرال والوں کے تمام مرد

× والد کے رشتے کے بھائی

× والدہ کے رشتے کے بھائی

× والد کے دوست

× بھائیوں کے دوست وغیرہ

ددھیال میں محرم اور نامحرم:

☆ دادا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ پرداد (سگا/سوتیلا/رضاعی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ والد کا نانا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ دادی کا والد (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ دادی کا چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ دادی کا ماموں (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ دادا کا چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ دادا کا ماموں (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ والد کے چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ عورت کے اپنے چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

ددھیال کے مندرجہ ذیل رشتہ دار مرد محرم نہیں ہیں:

× والد کے چچا (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے داماد وغیرہ نیچے تک۔

× والد کے ماموں (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ نیچے تک۔

× والد کی پھوپھی (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× والد کی خالہ (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ

× والد کے دادا، دادی (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بہن بھائیوں کے بیٹے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× والد کے نانا نانی کے بہن بھائیوں (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ

× والد کا پھوپھا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

× والد کا خالو (سگا/سوتیلا/رضاعی)

× عورت کا اپنا پھوپھا یعنی والد کا بہنوئی (سگا/سوتیلا/رضاعی)

× عورت کے چچازاد یعنی چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× عورت کے پھوپھی زاد یعنی پھوپھی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× اس کے علاوہ وہ تمام مرد جن کا محرم مردوں میں ذکر نہیں کیا گیا۔

عورت کے ننھیال میں سے محرم مرد:

☆ نانا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ پرنانا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ والدہ کا نانا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ نانا کا والد (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ والدہ کا دادا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ نانی کا چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ نانی کا ماموں (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ نانا کا چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ نانا کا ماموں (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ والدہ کا چچا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ والدہ کا ماموں (سگا/سوتیلا/رضاعی)

☆ عورت کا اپنا ماموں (سگا/سوتیلا/رضاعی)

ننھیال میں سے مندرجہ ذیل رشتہ دار محرم نہیں ہیں:

× والدہ کے چچا (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے پوتے، نواسے، داماد وغیرہ

× والدہ کی پھوپھی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے داماد وغیرہ۔

× والدہ کے ماموں (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× والدہ کی خالہ (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ

× والدہ کے نانا (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بہن بھائیوں کے تمام بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ نیچے تک۔

× والدہ کے دادا (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے تمام بہن بھائیوں کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× والدہ کی دادی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بہن بھائیوں کے تمام بیٹے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوتے، نواسے وغیرہ

× والدہ کی نانی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بہن بھائیوں کے تمام بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ

× والدہ کا پھوپھا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

× والدہ کا خالو (سگا/سوتیلا/رضاعی)

× عورت کا اپنا خالو یعنی والدہ کا بہنوئی (سگا/سوتیلا/رضاعی)

× بہنوئی یعنی بہن (سگی/سوتیلی/رضاعی) کا شوہر

× ماموں زاد یعنی ماموں (سگے/سوتیلے/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× خالہ زاد یعنی خالہ (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے بیٹے، پوتے، نواسے، داماد وغیرہ۔

× اس کے علاوہ وہ تمام مرد جن کا محرم مردوں میں ذکر نہیں کیا گیا۔

سسرال میں سے محرم مرد:

☆ شوہر کا سگا باپ ☆ شوہر کا حقیقی دادا

☆ شوہر کا حقیقی نانا ☆ شوہر کا حقیقی دادا

☆ شوہر کا حقیقی پرنانا ☆ شوہر کا دوسری بیوی میں سے بیٹا

☆ شوہر کا دوسری بیوی میں سے بیٹے کا حقیقی بیٹا یعنی شوہر کا پوتا، پڑپوتا وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ شوہر کا حقیقی نواسا، پڑنواسا وغیرہ

خبردار: چاہے شوہر سے علیحدگی ہو چکی ہو یا شوہر فوت ہو چکا ہو تب بھی یہ رشتے محرم ہی ہیں۔ طلاق کی وجہ سے شوہر نامحرم ہو جاتا ہے۔ اس کے رشتہ داروں سے حقوق و فرائض کی رُو سے رشتہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن شوہر کے علاوہ اس کے دیگر محرم رشتہ داروں کی حرمت اپنی جگہ پر برقرار رہتی ہے اور یہ حرمت ہمیشہ کے لیے ہے۔

مندرجہ ذیل سسرالی مرد محرم نہیں ہیں:

× شوہر کا سوتیلا باپ
× شوہر کا سوتیلا دادا
× شوہر کا سوتیلا نانا
× شوہر کے ہر قسم کے بھائی، سگے، سوتیلے، رضاعی
× شوہر کے ہر قسم کے بھتیجے اور بھانجے
× شوہر کا داماد یعنی اس کی دوسری بیوی سے بیٹی کا شوہر
× شوہر کے بیٹے کا داماد یعنی دوسری بیوی سے بیٹے کا داماد
× شوہر کی بیٹی کا داماد
× شوہر کے ہر قسم کے چچا سگے، سوتیلے، رضاعی
× شوہر کے ہر قسم کے ماموں سگے، سوتیلے، رضاعی
× شوہر کے چچازاد وغیرہ
× شوہر کے خالہ زاد وغیرہ
× شوہر کے پھوپھی زاد وغیرہ
× شوہر کے ماموں زاد وغیرہ
× شوہر کی دوسری بیوی کے تمام میکے سے متعلقہ مرد
× شوہر کے دوست

سوتیلے رشتوں کی وضاحت:

سوتیلے رشتے دو طرح کی ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) نسب کی وجہ سے سوتیلے رشتہ دار۔ اس میں ماں کی طرف سے بہن بھائی یا باپ کی طرف سے بہن بھائی شامل ہیں۔

ان سوتیلے بھائی بہنوں کی اولاد ان کے بیٹے بیٹیاں، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں وغیرہ نیچے تک سب محرم ہیں سوائے ان کے دامادوں اور بہوؤں کے۔

(۲) کسی رشتہ دار سے نکاح کی وجہ سے سوتیلے رشتہ دار، مثلاً:

× والد کی بیوی سوتیلی ماں ہے اس ماں کی صرف وہی اولاد نیچے تک محرم ہے جو اپنے حقیقی باپ کے صلب سے ہو۔

× اس ماں کی کسی دوسرے شوہر سے پیدا ہونے والی اولاد محرم نہیں ہے۔

× اس سوتیلی ماں کا بھائی محرم (ماموں) نہیں ہے۔

× اس سوتیلی ماں کا باپ محرم (نانا) نہیں ہے۔

× اس سوتیلی ماں کی بہن محرم (خالہ) نہیں ہے۔

× اس سوتیلی ماں کی ماں محرم (نانی) نہیں ہے۔

× کسی شخص کی حقیقی ماں کے بطن سے پیدا ہونے والے بچے تو بہن بھائی ہیں، چاہے کتنے ہی شوہروں میں سے ہوں لیکن حقیقی ماں کے شوہر کے دوسری بیویوں سے پیدا ہونے والے بچے محرم (بہن بھائی) نہیں ہیں ان سے نکاح جائز ہے۔

× اس سوتیلے باپ کا والد محرم (دادا) نہیں

× اس سوتیلے باپ کا بھائی محرم (چچا) نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

× اس سوتیلے باپ کی بہن محرم (پھوپھی) نہیں ہے۔

× اپنی بیٹی (سگی/سوتیلی/رضاعی) کے شوہر یعنی داماد کی دوسری بیویاں محرم بیٹی کے حکم میں نہیں ہیں۔ نہ ہی ان کی اولاد محرم (نواسے نواسیوں) کے حکم میں ہے۔

نکاح سے بننے والے تمام سوتیلے رشتوں کا یہی مسئلہ ہے۔ یاد رہے کہ ان رشتوں سے قرابت کا اظہار کرنا یا لین دین اور میل ملاقات اور ہمدردی کرنا اپنی جگہ پر اچھا عمل ہے، بشرطیکہ ان کے مقابلے میں اپنے قریبی اور حقیقی عزیزوں کو محروم نہ رکھا جائے جیسے سوتیلی ماں کے بہن بھائیوں سے خالہ، ماموں ہی کی طرح حسنِ سلوک کرنا البتہ پردے کا خیال رکھنا فرض ہے۔

کچھ اور نامحرم:

× دوست محرم نہیں ہوتے لہٰذا بھائیوں کے دوست بھتیجوں بھانجوں کے دوست شوہر کے دوست باپ دادا کے دوست محرم نہیں ہیں۔

× استاد چاہے، دینی تعلیم کا ہو یا کسی فنی اور دنیوی تعلیم کا

× گھروں میں کام کرنے والے ملازم، ڈرائیور، چوکیدار، خادمہ وغیرہ۔

× معالج، ڈاکٹر، حکیم وغیرہ۔

× محرموں کے علاوہ دنیا کا ہر مرد نامحرم ہے۔

رضاعی محرم رشتے:

رضاعت کا مطلب ہے کسی عورت کا دودھ پینا اور رضاعی رشتوں سے مراد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے ماں کے علاوہ کسی اور عورت کا دودھ پینے کی وجہ سے رشتوں کی حرمت قائم ہو جانا۔

شرعی طور پر رضاعت کے موثر ہونے کے لیے درج ذیل شرائط ضروری ہیں:

☆ بچے نے دودھ پینے کی عمر میں دودھ پیا ہو۔

☆ پیٹ بھر کر دودھ پیا ہو۔

☆ پانچ بار یا اس سے زائد مرتبہ دودھ پیا ہو۔ پانچ سے کم بار دودھ پیا ہو تو رضاعت کی حرمت قائم نہیں ہوتی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ نسبت کی وجہ سے حرام ہے وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہے۔ (مسلم، کتاب الرضاع)

لہٰذا رضاعی رشتوں کو نسب کے مطابق ہی سمجھنا اور قائم کرنا چاہیے۔ تفصیل درجِ ذیل ہے:

☆ رضاعی ماں یعنی جس عورت کا دودھ پیا ہو

☆ رضاعی باپ۔ رضاعت کے زمانے میں عورت جس مرد کی منکوحہ رہی ہو۔

☆ سوتیلا رضاعی باپ، جس سے رضاعی ماں نے کسی بھی دور میں نکاح کیا ہو۔

☆ رضاعی دادا

(۱) رضاعی باپ کا سگا یا سوتیلا یا رضاعی باپ

(۲) حقیقی باپ کا رضاعی باپ

☆ رضاعی پردادا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) رضاعی باپ کا دادا (سگا/سوتیلا/رضاعی)

(۲) رضاعی دادا کا رضاعی باپ

☆ رضاعی نانا

(۱) رضاعی ماں کا باپ (سگا/سوتیلا/رضاعی)

(۲) حقیقی ماں کا رضاعی باپ

☆ رضاعی پرنانا

(۱) مذکورہ بالا رضاعی نانا کا باپ (سگا/سوتیلا)

(۲) نانا (حقیقی/رضاعی) کا رضاعی باپ

☆ رضاعی ماموں:

(۱) رضاعی ماں کا حقیقی بھائی

(۲) رضاعی ماں کا رضاعی بھائی

(۳) رضاعی ماں کا سوتیلا بھائی

(۴) حقیقی ماں کا رضاعی بھائی

☆ رضاعی چچا

(۱) رضاعی باپ کا حقیقی بھائی

(۲) رضاعی باپ کا رضاعی بھائی

(۳) رضاعی باپ کا سوتیلا بھائی

(۴) حقیقی باپ کا رضاعی بھائی

☆ رضاعی بیٹا:

جسے عورت نے دودھ پلایا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ رضاعی پوتا

(۱) رضاعی بیٹے کا حقیقی یا رضاعی بیٹا

(۲) حقیقی بیٹے کا رضاعی بیٹا جسے حقیقی بیٹے سے نکاح کے زمانے میں بہو نے دودھ پلایا ہو۔

☆ رضاعی پڑپوتا

(۱) رضاعی بیٹے کا حقیقی یا رضاعی پوتا، مزید نیچے تک

(۲) حقیقی بیٹے کا حقیقی یا رضاعی بیٹے کا بیٹا مزید نیچے تک

☆ رضاعی نواسا:

(۱) رضاعی بیٹی کا حقیقی یا رضاعی بیٹا (۲) حقیقی بیٹی کا رضاعی بیٹا

☆ پڑنواسا:

(۱) حقیقی بیٹے کی رضاعی یا حقیقی بیٹی کا رضاعی بیٹا

(۲) رضاعی بیٹے کی رضاعی یا حقیقی بیٹی کا حقیقی بیٹا

(۳) حقیقی بیٹی کی رضاعی بیٹی کا حقیقی بیٹا

(۴) رضاعی بیٹی کی رضاعی یا حقیقی بیٹی کا حقیقی یا رضاعی بیٹا

☆ رضاعی داماد

(۱) رضاعی بیٹی کا شوہر (۲) حقیقی بیٹے کی رضاعی بیٹی کا شوہر

(۳) رضاعی بیٹے کی حقیقی یا رضاعی بیٹی کا شوہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) رضاعی بیٹی کا حقیقی داماد
(۵) حقیقی بیٹی کا رضاعی داماد
(۷) حقیقی یا رضاعی پڑنواسی کا شوہر
(۸) حقیقی یا رضاعی پڑپوتی کا شوہر

☆ رضاعی بھائی

(۱) رضاعی ماں کا حقیقی بیٹا
(۲) کسی دوسرے کا بیٹا جس نے کسی بھی زمانے میں اسی ماں کا دودھ پیا ہو جس کا اس نے خود دودھ پیا ہے۔

☆ رضاعی بہن:

(۱) رضاعی ماں کی حقیقی بیٹی
(۲) کسی دوسرے کی بیٹی جس نے اسی ماں کا دودھ کسی بھی زمانے میں پیا ہو۔ جس کا اس نے خود دودھ پیا ہو۔

☆ رضاعی بھتیجا:

(۱) رضاعی بھائی کا حقیقی یا رضاعی بیٹا
(۲) حقیقی بھائی کا رضاعی بیٹا جسے حقیقی بھائی کی بیوی نے اس زمانے میں دودھ پلایا جب وہ عورت کے بھائی کے نکاح میں تھی۔
(۳) حقیقی بھائی کا رضاعی پوتا جسے بھائی کی حقیقی بہو نے عورت کے اس بھتیجے سے نکاح کے زمانے میں دودھ پلایا ہے۔
(۴) رضاعی بھائی کا حقیقی پوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) رضاعی بھائی کا رضاعی پوتا جسے رضاعی بھائی کی رضاعی بہو نے اس زمانے میں دودھ پلایا جب کہ وہ عورت کے اس بھائی کے رضاعی بیٹے کے نکاح میں تھی۔

☆ رضاعی بھانجا

(۱) رضاعی بہن کا حقیقی یا رضاعی بیٹا

(۲) سگی، سوتیلی یا رضاعی بہن کا رضاعی بیٹا

(۳) مندرجہ بالا رضاعی بھانجوں کے حقیقی یا رضاعی بیٹے پوتے وغیرہ

(۴) رضاعی بھانجی کا حقیقی بیٹا، پوتا وغیرہ

(۵) رضاعی بھانجی کا رضاعی بیٹا پوتا وغیرہ

(۶) سوتیلی بہن کی بیٹی کا رضاعی یا حقیقی بیٹا، پوتا وغیرہ۔

(۷) حقیقی بھانجی کا سگا، سوتیلا یا رضاعی، پوتا نواسا وغیرہ

رضاعت کے حوالے سے مندرجہ ذیل رشتے محرم نہیں ہیں:

× جس لڑکی یا لڑکے کو دودھ پلایا ہے اس کے دیگر بہن بھائیوں کا حرمت کا کوئی رشتہ نہیں بنتا، جس بچے نے دودھ پیا صرف اسی کے رضاعی رشتے بنتے ہیں۔

× بچے کے حقیقی ماں باپ اور رضاعی ماں باپ میں اگر کوئی پہلے سے حرمت کا رشتہ نہیں تو صرف بچے کے دودھ پینے کی وجہ سے ان دونوں طرح کے ماں باپ یعنی حقیقی ماں باپ اور رضاعی ماں باپ میں کوئی حرمت کا رشتہ قائم نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

× رضاعی چچا کے بیٹے پوتے نواسے (سگے/سوتیلے/رضاعی) وغیرہ

× رضاعی ماموں کے بیٹے پوتے، نواسے (سگے/سوتیلے/رضاعی) وغیرہ

× رضاعی خالہ کے بیٹے، پوتے نواسے (سگے/سوتیلے/رضاعی) وغیرہ

× رضاعی پھوپھی کے بیٹے پوتے نواسے (سگے/سوتیلے/رضاعی) وغیرہ

× رضاعی بیٹے بیٹی کا باپ، دادا، نانا وغیرہ
× رضاعی بیٹے بیٹی کا چچا ماموں وغیرہ

× رضاعی بیٹے بیٹی کے پھوپھا، خالو وغیرہ
× رضاعی خالو: رضاعی خالہ کا شوہر

× رضاعی پھوپھا: رضاعی پھوپھی کا شوہر
× رضاعی بہنوئی: رضاعی بہن کا شوہر

وضاحت:

جس مرد سے نکاح کے زمانے میں کسی عورت کا دودھ پیا ہو اسی مرد سے رضاعت کا رشتہ بنتا ہے۔ آیئے یہ بات ایک مثال سے سمجھیں:

فرض کیجیے: پانچ میاں بیوی کے دو دو بچے ہیں۔

(۱) مریم اور ابراہیم: اسماعیل کی اولاد

(۲) مکرم اور حبیبہ: صفیہ اور ایوب کی اولاد

(۳) مامون اور ہاجرہ: حسن کی اولاد

(۴) ماریہ اور اسحاق: احمد کی اولاد

(۵) محسنہ اور احسن: صفیہ اور طلحہ کی اولاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ صفیہ نے ایوب سے علیحدگی کے بعد طلحہ سے نکاح کرلیا تھا۔

☆ مریم نے صفیہ کا دودھ پیا جب وہ ایوب کے نکاح میں تھی۔

☆ مامون نے بھی صفیہ کا اسی زمانے میں دودھ پیا۔

☆ ماریہ نے صفیہ کا دودھ اس وقت پیا جب وہ طلحہ کے نکاح میں تھی۔

نتیجہ:

☆ مریم بنتِ اسماعیل، مامون بنتِ حسن، ماریہ بنتِ احمد، مکرم بنتِ ایوب، حبیبہ بنتِ ایوب، محسنہ بنتِ طلحہ، احسن بنتِ طلحہ کے رضاعی بہن بھائی ہیں کیوں کہ سبھی نے ان کی حقیقی والدہ صفیہ کا دودھ پیا ہے۔

☆ مریم بنتِ اسماعیل، مامون بنتِ حسن، ماریہ بنتِ احمد تینوں باہم رضاعی بہن بھائی ہیں کیوں کہ تینوں نے ایک ہی عورت صفیہ کا دودھ پیا ہے۔

☆ ابراہیم بنتِ اسماعیل کا ان سے رضاعی رشتہ نہیں، صرف اس کی بہن مریم کا ان سب سے رضاعی رشتہ ہے۔ اسی طرح ہاجرہ بنتِ حسن اور اسحاق بنتِ احمد کا بھی ان سب سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔

☆ ایوب نامی مرد، مریم، بنتِ اسماعیل اور مامون بنتِ حسن کا تو رضاعی باپ ہے لیکن ماریہ بنتِ احمد کا رضاعی باپ نہیں ہے۔

☆ اسی طرح طلحہ نامی مرد ماریہ بنتِ احمد کا رضاعی باپ ہے لیکن مریم بنتِ اسماعیل اور مامون بنتِ حسن کا رضاعی باپ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محرم خواتین:

گزشتہ صفحات میں محرم مردوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے اس تفصیل میں مرد کے لیے محرم خواتین کا ذکر نہیں ہے۔ مرد کے لیے وہ تمام خواتین محرم ہیں جو ان رشتوں کے مقابل ہیں مثلاً

☆ پوتے کے لیے دادی محرم ہے۔

☆ سوتیلے باپ کے لیے سوتیلی بیٹی محرم ہے۔

☆ رضاعی بھائی کے لیے رضاعی بہن محرم ہے۔

☆ حقیقی سسر کے لیے حقیقی بہو محرم ہے۔

محرم رشتوں سے تعلقات کی نوعیت:

☆ محرم مردوں سے حجاب نہیں بلکہ ستر ڈھانکنا فرض ہے۔

☆ محرم افراد کے سامنے ساتر لباس پہننا فرض ہے۔

عورت کے لیے ہتھیلی تک بازو، گھٹنے سے نیچے تک، ڈھیلی ڈھالی موٹے کپڑے کی قمیض جس کا گلا تنگ ہو، ٹخنوں سے نیچے تک ڈھیلی ڈھالی موٹے کپڑے کی شلوار، سر اور سینے کو اچھی طرح ڈھانپ لینے والے موٹے اور چوڑے کپڑے کا دوپٹہ۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: عورت کا لباس)

☆ محرم رشتہ دار عورت کے ہر طرح کے تحفظ کے لیے ہیں لہٰذا عام حالات میں ان کی طرف سے کسی بھی بد اخلاقی کا یا بدنیتی کا اندیشہ نہیں بلکہ ان کی موجودگی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظِ عصمت، تحفظِ جان کا احساس عورت کے اندر قائم رہتا ہے۔اسی لیے عورت کا اپنے محرم کے ساتھ سفر کرنا لازم ہے۔

☆ محرم کمانے والے مردوں پر عورت کی کفالت بھی درجہ بدرجہ قرابت کے لحاظ سے فرض ہے تاکہ عورت کو کمانے کے لیے گھر سے باہر نہ نکلنا پڑے۔

☆ محرم مردوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، لینا دینا باہم ہر طرح کے مسائل پر بات کرنا یا مشورہ کرنا جائز بلکہ بعض حالات میں ضروری ہوتا ہے۔

☆ تنگی تکلیف، خوشی، غمی میں محرم افراد کا باہم شرکت کرنا اور جذبات واحساسات میں بھی شریک ہونا نہ صرف جائز بلکہ درجہ بدرجہ قرابت کے لحاظ سے فرض ہے۔(تفصیل کے لیے دیکھیے: محرم مرد اور ان کی ذمہ داریاں)

نامحرم رشتہ داروں سے تعلقات کی نوعیت:

☆ نامحرموں کے سامنے پورے جسم کو بڑے چادر یا برقعے سے چھپا لینا چاہیے۔

☆ نامحرموں سے چہرہ ڈھانپنا فرض ہے البتہ نابالغ بچی اور بوڑھی عورت اس سے مستثنیٰ ہے۔

☆ نامحرم مردوں سے صرف ناگزیر ضرورت کی بات کی جاسکتی ہے۔

☆ نامحرموں سے ہنسی مذاق کرنا یا بے تکلف باتیں کرنا جائز نہیں۔

☆ نامحرم کے سامنے لوچ دار شیریں لہجے میں بات کرنا درست نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ نامحرم مرد کا نامحرم عورتوں کے پاس کسی کام سے آنے کے لیے ان کے محرم سے اجازت لے کر اور محرم کی موجودگی میں آنا فرض ہے۔

☆ نامحرم سے کوئی بات کرنے یا لینے دینے کے لیے درمیان میں کسی اوٹ کا ہونا ضروری ہے۔

☆ نامحرموں کے دیکھنے سے نظر بچا کر رکھنا فرض ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے: پردے کی اوٹ سے)

☆ نامحرم رشتہ داروں کی دعوت کرنا جائز ہے۔

☆ نامحرم کی عیادت کرنا جائز ہے۔

☆ نامحرم رشتہ دار کو جہاں فتنہ کا اندیشہ نہ ہو ہدیہ دینا جائز ہے۔

☆ نامحرم رشتہ داروں کے ہاں درجہ بدرجہ خوشی غمی میں شرکت کرنا چاہیے۔

☆ رشتہ دار محرم ہوں یا نامحرم! ان کی ضرورت کے وقت مدد کرنا دوگنا اجر کا باعث ہے۔

☆ نامحرم رشتہ داروں کو سلام کرنا جائز ہے، حال احوال پوچھ سکتے ہیں۔

☆ اگر گھر میں کوئی مرد نہ ہو اور قابلِ اعتماد نامحرم رشتہ دار آ جائے تو اسے الگ کمرے میں بٹھایا جا سکتا ہے۔

پانی کھانا وغیرہ یا اسے ضرورت کی کوئی اور چیز پردہ کر کے اوٹ کے پیچھے سے دی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ زینت کی اجازت کن لوگوں کے سامنے:

عورت کی زینت پانچ قسم کی ہے:

(۱) ادائیں، حرکات اور آواز: عورت کی ان تمام چیزوں میں مردوں کی نسبت نزاکت اور خوب صورتی نیز اجنبی مردوں کے لیے ان میں کشش پائی جاتی ہے۔

(۲) جسمانی اعضاء: اسی لیے ساتر لباس کا حکم ہے اور عورت کا ستر مرد کی نسبت کئی گنا زیادہ وسیع ہے۔

(۳) لباس کی خوب صورتی

(۴) زیور

(۵) بناؤ سنگھار (میک اپ)

عورت کو ان تمام زینتوں کو اجنبی مردوں سے اخفا میں رکھنے کا حکم دیا گیا ہے البتہ جو زینت چھپائی ہی نہ جاسکے اس کے ظاہر ہو جانے پر کوئی پکڑ نہیں۔ مثلاً قد، جسامت، چال ڈھال۔ آواز، جلباب یا برقع، پہنے ہوئے لباس کا کوئی حصہ، ہاتھ کی ہتھیلی، پاؤں وغیرہ۔

☆ بناؤ سنگھار (میک اپ) اور ناز وادا، یہ صرف شوہر کے لیے شوہر کے سامنے جائز ہے لہٰذا بالا رادہ کسی محرم رشتے کے سامنے انہیں اختیار کرنا درست نہیں البتہ شوہر کی موجودگی میں یا شوہر کے لیے میک اپ کیے ہونے کی حالت میں اگر بعض لوگ دیکھ لیں یا ان کے سامنے آنا پڑ جائے تو کوئی حرج نہیں اس کی اجازت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسے لوگوں کی فہرست سورہ نور کی آیت ۳۱ میں اللہ تعالیٰ نے خود بیان کی ہے جس کی تفصیل اور تشریح درج ذیل ہے:

☆ عورت کا شوہر: اس کے لیے زینت اختیار کرنا مطلوب اور محمود ہے۔

☆ باپ، دادا، نانا، پردادا، چچا وغیرہ

☆ شوہر کا باپ، یعنی سسر، باپ کا والد، نانا وغیرہ

☆ بیٹے، پوتے، نواسے، پڑپوتے، پڑنواسے وغیرہ ان میں داماد بھی شامل ہیں۔

☆ شوہر کا دوسری بیوی سے بیٹا اور شوہر کی حقیقی بیٹی بیٹے کے بیٹے، پوتے نواسے وغیرہ۔

☆ بھائی (سگا/رضاعی/سوتیلا) ☆ بھتیجے، ہر قسم کے محرم بھتیجے

☆ بھانجے، ہر قسم کے محرم بھانجے

غرض تمام محرم اس میں شامل ہیں جن کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

☆ اپنی جان پہچان کی شریف، حیادار عورتیں جن سے بے پردگی یا دینی اقدار، والدین یا شوہر کے خلاف بھڑکانے کا اندیشہ نہ ہو۔

اجنبی، بے غیرت، بے حیا، دین سے دور، بے پردہ، ملحد، گانے بجانے والی، بیوٹی پارلروں پر کام کرنے والی، مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنے والی عورتوں سے زینت اسی طرح چھپائی جائے گی جس طرح اجنبی مردوں سے چھپائی جاتی ہے۔ ایسی عورتوں سے دوستی کرنا جائز نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے دینی یا دنیوی تعلیم یا کوئی فنی کام نہیں سیکھنا چاہیے۔ ان سے علاج کرانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

اگر کوئی حقیقی مجبوری ہو تو مندرجہ ذیل شرائط کا التزام کرنا ہوگا:

☆ بھڑکیلے چمکیلے لباس میں نہ جائیں۔ ☆ میک اپ کر کے نہ جائیں۔

☆ خوب صورت زیور پہن کر نہ جائیں، یا ان سب کو خوب چھپالیں۔

☆ جسم کو بڑی چادر سے سر کے بالوں اور گردن سمیت ڈھانپ لیں۔

☆ ہو سکے تو چہرے کو بھی ڈھانپ لیں۔

☆ یا سمجھدار محرم مرد کے ساتھ جائیں۔

☆ کسی بڑی عمر کی دینی حوالے سے سمجھدار عورت کو ساتھ لے کر جائیں۔

☆ لونڈی یا عورت کا اپنے ذاتی غلام کے سامنے اظہارِ زینت جائز ہے البتہ شوہر کا یا باپ کا یا کسی اور کا غلام ہو تو اس سے حجاب فرض ہے۔

☆ ایسے خدمت گار یا ملازم مرد جو سیدھے سادھے، بھولے بھالے ہوں، عورتوں کے بناؤ سنگھار کی چیزوں یا اس کی جسمانی خوب صورتی وغیرہ سے انہیں کوئی سروکار نہ ہو، یا ان میں سرے سے جنسی داعیہ ہی نہ ہو۔ اپنے کام سے کام رکھنے والے ہوں۔

اس بات کا پتا طویل تجربے ہی سے چلایا جا سکتا ہے، اس کے لیے بڑی ذہانت کی ضرورت ہے ورنہ اکثر لوگ میسنے بن کر نقب لگا دیتے ہیں یا عہدہ و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصب والے گھروں میں ملازمت کرنے کے بہانے شریف اور سادہ لوح بن کر سیاسی راز دشمن تک پہنچانے کا کام بھی کرتے ہیں۔ ویسے بھی موبائل کلچر نے سادہ لوحی رہنے ہی نہیں دی۔ آج سے پچاس ساٹھ سال قبل تک کے معاشرے میں ایسے مرد ہوا کرتے تھے لیکن اب ان کا وجود محال ہے۔

☆ لڑکے جو ابھی عورتوں کی باتوں اور عورتوں کے محاسن سے واقف نہ ہوں، عورتوں کی استعمال کی چیزوں میں دل چسپی نہ لیتے ہوں۔ چھ سات سال سے کم عمر لڑکے تو شاید ایسے ہوں لیکن اس سے بڑی عمر کے لڑکوں میں موبائل اور کمپیوٹر کی وجہ سے عورتوں کی باتوں سے دل چسپی اور ان کی واقفیت عام پائی جاتی ہے۔ بلکہ حمل وحیض اور جنسی مقاربت کے معاملے سے بھی اکثر نو، دس سالہ لڑکے واقف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایسے لڑکوں کے سامنے نہ بناؤ سنگھار کی حالت میں آیا جائے، نہ عورتوں سے متعلقہ باتیں ان کے سامنے کی جائیں۔ نہ ان کے سامنے دوپٹہ اتارا جائے، نہ غیر ساتر لباس ان کے سامنے پہنا جائے۔

خبردار:

جن لوگوں کے سامنے اظہارِ زینت جائز ہے یہ سب محرم نہیں ہیں بلکہ ان میں نامحرم لوگ بھی شامل ہیں مثلاً سیدھے سادھے بھولے بھالے مرد، لونڈیاں، عورت کا ذاتی غلام، بھولے بھالے لڑکے اور جان پہچان کی حیادار اور شریف عورتیں وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے سامنے دوپٹہ اتار دینے کی اجازت ہے حالانکہ اس آیت میں تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اپنے سینوں پر دوپٹے کی بکل مار لیا کریں، یاد رہے کہ دوپٹہ موٹا، کھلا اور چوڑا ہونا چاہیے تاکہ سینے کے ساتھ ساتھ کندھے کمر اور سر کو پوری طرح ڈھانپ سکے۔

ان لوگوں کے سامنے اگر کبھی سر سے دوپٹہ اتر جائے تو حرج نہیں یا ضرورت کے وقت اتارنا پڑ جائے تو حرج نہیں لیکن سینے سے دوپٹہ اترنے نہیں دیا جائے گا سوائے بوڑھی کھوسٹ عورت کے جس کے سینے کی کشش ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے عورت کا لباس عنوان دوپٹہ)

نکاح کی ممانعت کن عورتوں سے:

☆ اس کا ذکر سورۃ النساء کی آیت ۲۱ میں ہے۔ جس کی تفصیل احادیث میں بھی ملتی ہے۔ ان میں چند بنیادی محرم خواتین کا ذکر ہے اور بعض ان خواتین کا بھی ذکر ہے جن سے کسی خاص علت کی وجہ سے نکاح کرنا حرام ہے۔ یہ علت دور ہونے پر نکاح ہو سکتا ہے۔

☆ مائیں، ہر طرح کی اور ہر طرح کی نانیاں دادیاں، تفصیل رضاعی اور محرم مردوں میں گزر چکی ہے۔

☆ بیٹیاں ہر طرح کی نیز پوتیاں نواسیاں بھی ہر طرح کی۔ یہ بھی محرم ہیں۔

☆ بہنیں ہر طرح کی محرم ☆ پھوپھیاں ہر طرح کی محرم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ خالائیں ہر طرح کی محرم ☆ بھانجیاں ہر طرح کی محرم

☆ بھتیجیاں ہر طرح کی محرم ☆ رضاعی مائیں ہر طرح کی

☆ رضاعی بہنیں

☆ دیگر تمام رضاعی محرم خواتین۔ (تفصیل کے لیے رضاعی رشتوں میں دیکھیے)

☆ بیویوں کی مائیں۔ ان کی ہر طرح کی مائیں اور دادیاں نانیاں وغیرہ

☆ مدخولہ بیویوں کی حقیقی بیٹیاں، پوتیاں، نواسیاں وغیرہ۔

☆ حقیقی بیٹے کی مدخولہ عورت یعنی بہو۔ پوتوں، نواسوں وغیرہ کی مدخولہ بیوی کا بھی یہی حکم ہے۔

اوپر جتنی عورتوں کا ذکر ہے یہ سب محرم ہیں، تفصیل محرم رشتوں اور رضاعی رشتوں میں دیکھیے۔

کسی علت کی وجہ سے جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے وہ درج ذیل ہیں:

☆ ایک وقت میں دو بہنوں سے نکاح کرنا۔ یہ بہنیں سگی ہوں سوتیلی ہوں یا رضاعی۔ اگر ایک کو طلاق دے دیں یا وہ فوت ہو جائے تو اب دوسری سے نکاح کرنا جائز ہے۔

☆ پھوپھی بھتیجی، خالہ بھانجی، یا بیوی کے ماں باپ کی خالہ یا پھوپھی یا دادا، نانا، نانی، دادی کی خالہ یا پھوپھی سے اس بیوی کی موجودگی میں نکاح کرنا حرام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے ایک فوت ہو جائے یا ایک سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی تو پھر نکاح کرنا جائز ہے۔

☆ کسی بھی شادی شدہ عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں۔ البتہ شادی شدہ لونڈی کے ملکیت میں آ جانے کے بعد ایک ماہ استبرائے رحم کا انتظار کرنے کے بعد تمتع کرنا جائز ہے۔

☆ جو عورت طلاق رجعی کی عدت گزار رہی ہے اس سے نکاح کرنا جائز نہیں۔

☆ طلاق بائن گزارنے والی عورت سے بھی نکاح جائز نہیں۔

☆ عدتِ وفات گزارنے والی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں۔

☆ جو عورت اپنے ولی کو نکاح میں شامل نہ کرے اس سے بھی نکاح کرنا جائز نہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: نکاح میں ولی کی حیثیت اور لو میرج)

خبردار:

عام لوگ اس آیت سے یہ حکم اخذ کرتے ہیں کہ اس میں موجود تمام خواتین مرد کے لیے محرم بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ بہنوئی کو عارضی محرم یا وقتی محرم شمار کرتے ہیں حالانکہ اسلام نے عارضی یا وقتی محرم کی نہ اصطلاح استعمال کی، نہ ہی یہ اجازت دی کہ عارضی یا وقتی محرم سے پردے کی تخفیف ہے۔ اسلامی شریعت نے صرف ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محرم افراد ہی کو محرم قرار دیا ہے۔

منہ بولے رشتے:

اسلام کے علاوہ دیگر تمام مذاہب میں منہ بولے رشتے بنانے کا رواج عام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔منہ بولے رشتے بنانے کا انداز بھی مختلف معاشروں میں مختلف رہا ہے۔

☆ عربوں میں جاہلیت میں دستور تھا کہ جس شخص سے منہ بولا رشتہ قائم کرنا ہوتا کعبہ میں کھڑے ہوکر بآواز بلند اعلان کیا جاتا، یہ اعلان قانونی حیثیت اختیار کر لیتا اور منہ بولے رشتے کو حقیقی رشتے کی حیثیت حاصل ہو جاتی۔

☆ پنجاب میں دو مرد باہم پگڑی بدل کر بھائی بننے کا اظہار و اعلان کرتے اور انہیں پگ بدل بھائی کہا جاتا۔

☆ ہندوستان میں جب پیری مریدی کا سلسلہ چلا تو ایک ہی پیر کے مرد باہم پیر بھائی اور عورتیں پیر بہنیں اور مرد اور عورت پیر بہن بھائی کہلانے لگے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ایسے بھائیوں اور بہنوں کو سگے بہن بھائیوں سے زیادہ درجہ دیا جاتا ہے جس میں مذہبی تقدس بھی شامل ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ پیری مریدی کا سلسلہ ہی شرعاً جائز نہیں ہے۔

☆ پاکستان میں بعض عورتیں نامحرم مردوں کو بھائی یا بیٹا ظاہر کر کے حج کی درخواست منظور کرا لیتی ہیں۔ایسے مرد اور عورت باہم اپنے آپ کو حاجی بہن بھائی کہتے ہیں اور اس کو بھی مذہبی رنگ دے لیتے ہیں۔جب کہ شرعاً یہ دھوکہ بھی ہے اور جھوٹ بھی جس عورت کا اصل محرم نہ ہو اس پر حج فرض ہی نہیں ہوتا۔

☆ بے اولاد حضرات کسی رشتہ دار کا بچہ پیدا ہوتے ہی گود لے لیتے ہیں اور بچے کی ولدیت اپنے ساتھ جوڑ لیتے ہیں۔بچے کو یہ نہیں بتایا جاتا کہ وہ حقیقت میں کس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا بیٹا ہے ایسے بچے کو حقیقی بچے کی طرح تمام حقوق دیے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ بھی ناجائز ہے۔

☆ بعض بے اولاد حضرات ضرورت مند آدمی کو رقم دے کر بچے کا حقِ ولدیت خرید لیتے ہیں۔

منہ بولے رشتے بنانے کی تمام صورتیں شرعاً جائز نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ احزاب میں اس رسم کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔

☆ شریعت کی رو سے ولدیت بدلنا حرام ہے۔

☆ نامحرموں کے درمیان محرم رشتوں والے انداز اور تعلقات رکھنا بھی جائز نہیں۔

☆ جو شرعاً نسبی قرابت نہ ہونے کی وجہ سے وارث نہیں اسے وارث نہیں بنایا جا سکتا۔

☆ منہ بولے بہن بھائی، باپ بیٹی کا رشتہ بنانا اور اس میں محرم باپ بیٹی یا بہن بھائی والی بے تکلفی جائز نہیں بلکہ حجاب کرنا فرض ہے۔

☆ البتہ باہم کسی مسلمان مرد یا عورت کو بھائی، بہن، باپ، چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی، بیٹا، بیٹی یا دیگر رشتوں کے حوالے سے نام لینے کی بجائے مخاطب کرنا جائز ہے بلکہ اس میں محبت واحترام پایا جاتا ہے۔

☆ باہم بہن بھائیوں یا بیٹے بیٹیوں یا والدین کی طرح کسی سے حسنِ سلوک کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مظاہرہ کرنا بھی جائز ہے بشرطیکہ محرم نامحرم کی حدود کا خیال رکھا جائے۔

☆ کسی بچے کو اپنے ہاں رکھ کر اس کی تربیت کرنا بشرطیکہ اسے اصل ماں باپ کا پتا ہو اور ان سے اس کی میل ملاقات بھی رہتی ہو تو یہ جائز صورت ہے۔

☆ اگر کسی ضرورت مند کے بچے کی کفالت اور تعلیم اپنے ہاں رکھ کر کر رہے ہوں تو یہ بھی باعث اجر کام ہے۔

☆ کسی بے سہارا بچے کو گھر میں رکھ کر پیار اور شفقت سے اس کی تعلیم و تربیت کرنا اسلامی معاشرے کی اہم نیکی اور معروف طریقہ ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے کسی دوسرے کا بچہ گود لینا)

مختلف اقسام کے رشتہ داروں میں احکام کی رُو سے فرق:

شریعت کی رو سے تمام قسم کے رشتہ داروں کے لیے احکام اور حدود مختلف ہیں جن کا مختصر ذکر درج ذیل ہے:

حجاب:

☆ محرم رشتوں کے مابین حجاب کی پابندی نہیں ہے۔

☆ حجاب نامحرم رشتہ داروں سے کیا جائے گا۔

☆ محرم رشتہ داروں سے نکاح سے جائز نہیں ہے۔

وراثت:

☆ صرف قریبی اور حقیقی رشتہ دار ہی وارث ہوتے ہیں۔ ماں باپ، بیٹے بیٹی، شوہر بیوی کو لازماً حصہ ملتا ہے۔

☆ ان میں سے بعض رشتہ دار یا سبھی نہ ہوں تو پھر میت کے والد کی طرف سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریبی رشتہ داروں کو حصہ ملتا ہے۔

☆ اگر والد کی طرف سے کوئی بھی قریبی رشتہ دار نہ ہو تو پھر ماموں وغیرہ کو حصہ ملتا ہے۔

☆ سسرالی رشتہ داروں کو اور رضاعی رشتہ داروں کو وراثت میں سے حصہ نہیں ملتا۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: تقسیمِ وراثت اور ہمارا معاشرہ)

حقوق وفرائض:

حقوق وفرائض اپنی اولاد اور ان کی اولاد، ماں باپ اور ان کے قریبی رشتہ داروں شوہر اور بیوی، شوہر اور بیوی کے ماں باپ اور بہن بھائیوں تک لازم ہیں۔ گویہ دائرہ دور دور تک کے رشتوں پر محیط ہے جس میں میکے، سسرال، دودھیال، ننھیال، رضاعی رشتہ دار بھی درجہ بدرجہ شامل ہیں، حتیٰ کہ باپ کے دوست اور ماں کی سہیلیاں بھی حسنِ سلوک کی حقدار ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: صلہ رحمی اور اس کے مختلف پہلو)

رضاعی رشتہ دار:

محرم تو ہوتے ہیں لیکن یہ وارث نہیں ہوتے۔ رضاعی رشتہ داروں میں اصلاً صرف محرم ہی رشتہ دار ہیں بقیہ لوگ رشتہ داروں کے زمرے میں نہیں آتے۔ رضاعی ماں، رضاعی باپ اور رضاعی بہن بھائیوں سے حسنِ سلوک کرنا بھی اسلامی معاشرت کا تقاضا ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے رضاعی رشتہ دار اسلامی معاشرت میں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوتیلے رشتہ دار:

محرم ہوں تو ان سے حجاب نہیں۔ بعض صورتوں میں سوتیلے رشتہ دار بھی وارث ہوتے ہیں۔ سوتیلے رشتہ داروں سے بھی درجہ بدرجہ حسنِ سلوک کرنا شریعت کا تقاضا ہے۔

سسرالی رشتہ دار:

ان کے بھی درجہ بدرجہ حقوق وفرائض ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یہ کسی بھی صورت میں وارث نہیں ہوتے۔ اگر زوجین میں علیحدگی ہو جائے تو حقوق وفرائض خود بخود ختم ہو جاتے ہیں بلکہ رشتہ داری ہی منقطع ہو جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ سسرالی محرم رشتوں کی علیحدگی ہو جانے سے حرمت قائم رہتی ہے۔ اور حجاب (پردہ) بھی نہیں ہوتا۔ لیکن باہم حقوق وفرائض عائد نہیں ہوتے۔

قابلِ توجہ بات:

رشتہ داروں کے متعلق گزشتہ سطور میں تفصیل سے بتایا جا چکا ہے لیکن یہ فتنوں کا دور ہے اس لیے بعض باتیں یہاں احتیاط کے طور پر یاد کرائی جا رہی ہے۔

☆ محرم رشتوں میں حجاب نہیں، عورت ان کے ساتھ سفر بھی کر سکتی ہے، وہ عورت کے پاس آ جا سکتے ہیں لیکن اگر فتنے کا اندیشہ ہو تو پھر عورت خود احتیاط کرے یا اس کا سرپرست احتیاط کرے، خصوصاً رضاعی محرم ...... سوتیلے محرم ...... سسرالی محرم ...... کے معاملے میں۔

☆ گو عورت کو محارم کے سامنے زینت کے ساتھ آنا جائز ہے لیکن حقیقی محرم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشتہ داروں کے علاوہ دوسروں کے سامنے آنے میں احتیاط کرے تو یہ بہتر ہے۔ بلکہ حقیقی محارم کے سامنے بھی احتیاط بہتر ہے۔

☆ قریبی محرموں کے ساتھ ہی سفر کرے، رضاعی محرم اگر متقی ہوں تو پھر ان کے ساتھ بھی سفر کیا جاسکتا ہے۔

☆ حجاب کا تعلق عمر اور مزاج سے بھی ہے۔ اگر نامحرم مرد بوڑھا اور شریف و حیادار بھی ہے تو اس کے سامنے بغیر کسی زینت کے چہرے کا کچھ حصہ کھول کر بھی آسکتے ہیں۔

☆ اگر عورت سنِ یاس میں داخل ہوچکی ہے تو وہ بغیر زینت اور بناؤ سنگھار کے اپنے پوتوں نواسوں کی عمر کے رشتہ دار نامحرموں اور اپنے پوتوں نواسوں کے دوستوں کے سامنے کھلے چہرے کے ساتھ بھی آسکتی ہے۔ کیوں کہ سورہ نور میں ایسی عورتوں کو بننے سنورنے اور اچھے کپڑے پہننے کا شوق نہ ہو تو چہرے کا پردہ نہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے گو یہ کہا گیا ہے کہ ان کا پردہ کرنا زیادہ اچھا اور پاکیزہ طریقہ ہے۔

بے تکلف متعلقین کا ذکر قرآن پاک میں:

اللہ تعالیٰ نے بعض متعلقین کے گھروں کا نام لے کر فرمایا ہے کہ اندھے، لنگڑے، بیمار پر اور خود تم پر بھی بعض متعلقین کے گھروں سے بغیر کسی تکلف کے کھانا پینا جائز ہے۔ مراد یہ کہ تم ضرورت کے وقت خود بھی کھانا طلب کر سکتے ہو۔ ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاں بے تکلف آمد ورفت رکھو۔

لنگڑے، اندھے، اپاہج، معذور جو خود کما کھا نہیں سکتے، ان سے اس قدر اچھے تعلقات ہوں کہ وہ بلا جھجک اپنے قریبی رشتہ داروں کے ہاں آ جاسکیں اور کھانا کھاسکیں یا ان کی کوئی اور ضرورت پوری کی جاسکے۔ اکٹھے بیٹھ کر کھاؤ پیئو یا الگ الگ دونوں طرح جائز ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ بلا تکلف ایک دوسرے کے ہاں سے کھا پی لینے سے تعلق اور محبت میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔

ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونا، اپنی ضرورت یا احتیاج بلا تکلف ایک دوسرے کو بتا دینا اسی صورت آسان ہوتا ہے جب باہم آمد ورفت ہو اور اس فضا کو بنانے کا سب سے بڑا محرک ایک دوسرے کے ہاں سے کھانا کھانا ہے۔

اس آیت میں گھروں کا نام لیا گیا ہے جس سے یہ پتا چلتا ہے کہ اسلامی معاشرے میں ہر شادی شدہ شخص کا گھر الگ ہوتا ہے۔

اس آیت سے پتا چلتا ہے کہ اسلام جہاں یہ پابندی لگاتا ہے کہ دوسرے گھر میں اجازت لے کر جایا جائے اور ستر وحجاب کی حدود کا خیال رکھا جائے، وہاں یہ بھی بتاتا ہے کہ ان پابندیوں کے باوجود باہم غیریت نہیں ہونی چاہیے۔ یہ گھر مندرجہ ذیل ہیں:

☆ اپنے گھر جن میں اپنی یا اپنی بیویوں کی رہائش ہو۔

☆ باپ، دادا، نانا وغیرہ کا گھر ☆ ماں، نانی، دادی وغیرہ کا گھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ بھائیوں کا گھر ☆ بہنوں کا گھر

☆ چچاؤں کے گھر ☆ پھوپھیوں کے گھر

☆ ماموؤں کے گھر ☆ خالاؤں کے گھر

☆ جن گھروں کا کسی نے انتظام وانصرام تمہارے سپرد کیا ہو ☆ دوستوں کے گھر

جہاد اور رشتے:

ان رشتوں کی محبت اپنی جگہ پر لیکن ان کی محبت کو اس قدر غالب نہیں آنا چاہیے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ یا اس کے لیے جہاد کے رستے کا پتھر بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا:

آپ ﷺ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر تمہیں اپنے آباؤاجداد، اپنے بیٹے، اپنے بھائی، اپنی بیویاں، اپنے خاندان اور تمہیں اپنے کمائے ہوئے مال، اپنی تجارت جس کے نقصان ہونے کا تمہیں دھڑکا لگا رہتا ہے اور تمہارے مکان جو تمہیں بہت پسند ہیں (یہ سب) اگر تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور اس (اللہ) کی راہ میں جہاد کی نسبت زیادہ پیارے ہیں تو پھر انتظار کرو اللہ کے (عذاب کے) حکم کے آجانے کا، اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (التوبہ:۲۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری مطبوعات

مدح مزمل (مجلد)
مضامین مسعود
مدینہ منورہ اسماء اور فضائل
شہادت کی الفت میں
لواء الجہاد (مجلد)
وسیع الصفات اللہ (مجلد)
مخلوط تعلیم
لاشوں پر رقص (مجلد)
غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم
صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار
حدود کی حکمت، نفاذ، قتل غیرت
علیم و خبیر کے نام خطوط
خطوط مسعود (اول)
خطوط مریم
میرا مطالعہ
گداگری
بدعت کیا ہے؟
زندہ کا مردوں کے لیے ہدیہ اور قرآن خوانی
پتنگ بازی موسمی تہوار یا؟
رجب کے کونڈے، شب معراج
شب برات
ویلنٹائن ڈے
اپریل فول
عید میلاد النبی
مبارک دنوں کے آداب
سالگرہ
آتش بازی اور لائٹنگ
استخارہ کیوں اور کیسے؟
ماہ ذوالحجہ کے فضائل
لفظ اللہ کا ترجمہ خدا کیوں؟
کافروں کے تہواروں پر ہمارا طرزِ عمل

رشتے کیوں نہیں ملتے
منگنی اور منگیتر
نکاح میں ولی کی حیثیت
لومیرج
بری اور بارات
شادی کی رسومات دعوتیں اور ان میں شرکت
مہر بیوی کا اولین حق
بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق
عورت اور میکہ
ساس اور بہو
دیور اور بہنوئی
بیویوں میں عدل
بیویوں کے باہمی تعلقات
مسلمان مرد و عورت کا اہلِ کفر سے نکاح
عورت کا لباس
پردہ اور خاندان
غضِ بصر اور مرد حضرات
پردے کی اوٹ سے
عورتیں اور بازار
حج میں چہرے کا پردہ
صنف مخالف کی مشابہت
حفظِ حیا گفتگو اور تحریر
حفظِ حیا اور محرم رشتہ دار
حفظ حیا اور کنواری لڑکیاں
نسوانی بال اور ان کی آرائش
مخلوط معاشرہ
حفظِ حیا اور ازدواجی زندگی
آواز کا فتنہ
بیوہ کی عدت
سوتیلی ماں اور اولاد
عورت میت کا غسل و تکفین
بچہ گود لینا

عورت اور گھر میں دعوتِ دین
مطلقہ خواتین اور ان کے مسائل
خطوطِ مسعود
محرم مرد اور ان کی ذمہ داریاں
بدنی طہارت کے مسائل
نیا چاند اور ہماری روایات
روزوں کے مسائل
فطرانہ
سحری افطاری اور افطاریاں
چاند رات
اعتکاف اور خواتین
مبارک راتوں کے آداب
عید کارڈ
[illegible] کے درمیان مقابلہ بیت بازی
پیارے نبی ﷺ کے ردیف صحابہ (سواری پر سوار ہونے والے)
رحمۃ للعالمین کی جانوروں پر شفقت
پورا تول
وہ چاول تھے
تماش پوشی
وہ خط
[illegible]
[illegible]
بچے اور کھیل
شہادتین (توحید و رسالت)
شاہی قبا
حدیث نبوی کے چند محافظ
ننھے حارث کا خواب
نئی نئی سوچیں
نئی نئی سوچیں
ممتا کے بول
شاخِ گل
آپا کا چاند

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092